سوال

(457) بھینس کی حلت کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کمالیہ سے عبد العلیم لکھتے ہیں کہ بھینس کا ذکر قرآن وحدیث میں نہیں ہے اس کے حلال ہونے کا فیصلہ کیسے کیا جائے گا وضاحت کریں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

تمام جانوروں کے نام بنام حلت وحرمت کا ذکر قرآن وحدیث میں نہیں ہے شریعت میں حرمت کے متعلق چند ایک اصول بتائیے گئے ہیں وہ حسب ذیل ہیں :

(1) وہ تمام جانور حرام ہیں جن کی حرمت کے متعلق صراحت آچکی ہے جیسا کہ گھریلو گدھے ہیں ۔

(2) جو جانور کچلی والے ہیں وہ بھی حرام ہیں جیسا کہ چیتا اور بھیڑیا وغیرہ

(3) جو جانور پنجے سے شکار کرتے ہیں اور پنجے سے ہی پکڑ کر کھاتے ہیں جیسا کہ باز اور کوا وغیرہ

(4) جن جانوروں کو مارنے کا حکم دیا گیا ہے جیسا کہ سانپ اور دیگر موذی جانور۔

(5) جن جانوروں کو مارنے سے منع کیا گیا ہے جیسا کہ مینڈک وغیرہ ۔ ان کے علاوہ تمام جانور حلال ہیں بھینس بھی انہی حلال جانوروں میں شامل ہے ویسے بھی بے شمار ایسے پرندے ہیں جن کا ذکر صراحت کے ساتھ نہیں ہوا کہ یہ حلال ہیں لیکن اس کے باوجود ہم انہیں حلال سمجھتے ہیں مثلاً : مرغابی اور تیتر وغیرہ لہذا یہ اصول غلط ہے کہ جس کی حلت یا حرمت کا ذکر صراحت کے ساتھ قرآن یا حدیث میں آجائے وہی حلال یا حرام ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

جلد:1 صفحہ:462